تصریحات

یہ وقتِ دعا ہے

ہاتھ اُٹھا!

دو مہینے بیت گئے، چودہ مارچ کو جس تحریک کا آغاز ہوا تھا، آج تک جاری ہے ـــــ پاکستان کا کوئی شہر، کوئی قصبہ اور کوئی محلہ ایسا نہ ہوگا جہاں احتجاجی جلوس نہیں نکالے گئے اور عوام کا کوئی طبقہ ایسا نہ ہوگا جس نے اس احتجاج میں حصہ نہیں لیا ـــــ حتّٰی کہ دیہات کے لوگ بھی خاموش نہ رہ سکے۔

اس دوران کیا کچھ نہیں ہوا؟ ـــــ یہ پورا دور ہڑتالوں، جلسے جلوسوں، بے دریغ لاٹھی چارج، آنسو گیس کے بے محابا استعمال، دھڑا دھڑ گرفتاریوں، ناروا تشدد، بے جواز فائرنگ، خون کی ہولی کھیلنے، مساجد کی بے حرمتی کرنے، کرفیو لگانے، کاروباری تعطل اور مارشل لا کے نفاذ سے عبارت ہے۔

ـــــ احتجاج کے اس ہمہ گیر سلسلہ کو روکنے کے لئے کون سا ایسا حربہ ہے جو آزمایا نہیں گیا؟ ـــ کون سی ایسی پابندی ہے جو لگائی نہیں گئی؟ ـــــ کون سا جھوٹ ہے جو ریڈیو اور ٹی۔وی سے نشر نہیں کیا گیا؟ ـــــ کون سا وعدہ ہے جو دیا نہیں گیا؟ ـــــ کون سا انصاف ہے جس کا خون نہیں کیا گیا؟ ـــــ کون سا ظلم ہے جو روا نہیں رکھا گیا؟ ـــــ اور کون سا ستم ہے جو ڈھایا نہیں گیا؟ ـــــ لیکن ہر طرف سے ایک ہی آواز گونجی، ایک ہی نعرہ سنائی دیا ؎

تو تیر آزما، ہم جگر آزمائیں!

اسلامی نظام کے نفاذ کی خوشخبری سنائی گئی ـــــ درباریوں نے داد و تحسین کے ڈونگرے برسائے، لیکن قوم نے کہا۔ ایک بے نماز نہ تو اسلامی مملکت کا سربراہ ہو سکتا ہے اور نہ ہی صحیح معنوں میں اسلام نافذ کر سکتا ہے ـــــ پولیس کو دو ماہ کی زائد تنخواہ دینے کا اعلان ہوا، قوم نے پوچھا، "کس خوشی میں؟"

ـــــ
؎ مدیر ترجمان جناب علامہ احسان الٰہی ظہیر اب ڈی۔ پی۔ آر کے تحت گرفتار ہیں ہمیں افسوس ہے کہ قارئین اس دفعہ بھی ان کے خیالاتِ عالیہ سے مستفیض نہیں ہو سکے بہرحال یہی اطمینان کیا کم ہے کہ وہ اس وقت نسبتاً زیادہ اہم فریضہ سرانجام دے رہے ہیں (ادارہ)

——تنخواہوں میں اضافے کا اعلان ہوا، اب مزدوروں نے بھی نعرہ لگایا کہ نیا پے سکیل نامنظور!——
——کچی آبادیوں کے مکینوں کو مالکانہ حقوق دینے کا اعلان ہوا، قوم نے کہا، کوئی نئی بات کیجئے، سنتے سنتے کان پک چکے ہیں——مارشل لا کا نفاذ ہوا——قوم نے کہا، آئین میں اس کی گنجائش نہیں——
——جھٹ سے آئین میں ترمیم کر لی گئی!——لوگوں پر رشوت لیکر جلوس نکالنے کا الزام لگایا گیا' جانبازوں نے کہا، کوئی مائی کا لال ایسا ہے جو پیسے لے کر سینے پہ گولی کھانے کو تیار ہو تو پیش کیجئے!
——خطرناک سازش کا انکشاف کیا گیا——لوگوں نے کہا، ثبوت پیش کیجئے!——جواب ملا، مناسب وقت پر پیش کر دیا جائیگا!——بیرونی مداخلت کا حوالہ دیا گیا——اعتراض اٹھا، آپ کی وہ کامیاب اور مضبوط بنیادوں پر استوار خارجہ پالیسی کیا ہوئی؟——مذاکرات کا ڈھونگ رچایا گیا——لوگوں نے تاڑ لیا، وقت حاصل کرنے کی کوششیں ہیں——نتیجہ سامنے ہے!——اب استعفٰے کے سوال پر ریفرنڈم کا یک طرفہ فیصلہ کیا گیا ہے، اور قوم کہتی ہے کہ یہ ہمارے مسائل کا حل نہیں، نہ ہی آپ کی ذات سے کوئی دشمنی ہے اور نہ ہی ایجی ٹیشن کا یہ مقصد ہے——ہمیں تو اس اسمبلی سے اختلاف ہے جو دھاندلی کی پیداوار ہے——ان انتخابات سے اتفاق نہیں، جو منصفانہ نہیں ہوئے!

بنیادی مطالبات منوانے کیلئے بظاہر تمام پرامن احتجاجی تدابیر آزمائی جا چکی ہیں، تقریباً تمام ذرائع اختیار کئے جا چکے ہیں۔ لیکن نتیجہ ابھی تک کچھ نہیں نکلا——تاہم مایوسی گناہ ہے——یہ مومن کی شان نہیں——لَا تَيْأَسُوا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ——ایک ذریعہ ابھی باقی ہے جس کو صحیح معنوں میں ابھی تک اختیار نہیں کیا گیا——ایک راستہ ابھی کھلا ہے، افسوس! اس طرف بہت کم لوگوں نے توجہ دی——
——ہاں، اے لوگو! تم نے ابھی تک سب سے آسان اور مؤثر ترکیب استعمال نہیں کی——ایک ہتھیار ابھی تک نہیں آزمایا!

——جو ذریعہ ابھی تک اختیار نہیں کیا گیا وہ اپنے اللہ سے لو لگانا ہے، تم نے ابھی تک صحیح معنوں میں اپنے خالقِ حقیقی کو نہیں پہچانا——جو راستہ تم نے ابھی تک نہیں اپنایا، وہ مسجد کی طرف جاتا ہے۔ تم ابھی تک اپنے معبودِ حقیقی کے گھر کی چوکھٹ پر اپنی پیشانی رکھ دینے سے گریزاں ہو!——جو ترکیب تم نے ابھی تک استعمال نہیں کی، وہ ترکیب قومِ یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے استعمال کی تھی جو آیا ہوا عذابِ الٰہی بھی ٹال دیا کرتی ہے، تم نے ابھی تک رب العزت سے اپنے گناہوں کی سچے دل سے معافی نہیں مانگی——اس کے عفو کے طالب نہیں ہوئے!——اور جو ہتھیار تم نے ابھی تک نہیں آزمایا وہ دعا کا ہتھیار ہے۔ تم نے ابھی تک آخر شب کی تنہائیوں میں اپنے ربِّ اکبر کو نہیں پکارا

(بقیہ برصفحہ ۴۵)